



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے اور میری بیوی کے درمیان اختلاف واقع ہو گیا۔ ان باہمی جھگڑوں کے سبب میں شدت غضب کی حالت میں تھا اور جھگڑے کا سبب اس کے ہاں اولاد کا نہ ہونا تھا۔ میں بقتائی ہوش و حواس اس سے کہا: میں لازماً تجھ پر اور شادی کروں گا ورنہ میں دین اسلام سے بیزار ہوا۔ بعد میں ہمارے تعلقات خوشگوار ہو گئے اور وہ حاملہ ہو گئی اور میں شادی سے باز رہا تو اب ہمارے حلف کا کیا کفارہ ہے۔؟

تحصین۔ ع۔ ز

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

یہ نامعتول بات ہے کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ ایسی قسم کھائے یا ایسے الفاظ زبان سے نکالے۔ اسے ایسی باتوں سے اللہ سبحانہ کے حضور توبہ کرنا ضروری ہے۔ اور سچائی اس سے پہلے کے گناہوں کو ختم کر دیتی ہے اور اس پر کچھ کفارہ نہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ